تعارف و تبصرۂ کتب

العجالۃ النافعۃ (عربی) مع — للشیخ عبدالعزیز المحدث الدہلوی رحمۃ اللہ علیہ

التعلیقات الساطعۃ مع — للفاضل الحافظ عبدالرشید السلفی

المقدمۃ — لصاحب التعلیقات السلفیہ علی المجتبیٰ للنسائی

الشیخ ابی الطیب محمد عطاء اللہ حنیف زادہم اللہ شرفاً وکرامۃً

صفحات مع دیدہ زیب کور — ۱۳۲

قیمت — ۹/ روپے

پتہ — مکتبہ سعیدیہ خانیوال۔ ملتان ۔ (پاکستان)

منکرینِ حدیث کا فرقہ اہلِ تشکیک اور زندیق فرقہ ہے جس کو دشمنانِ دین کمیونسٹ اور مغرب زدہ عناصر کی حمایت بھی حاصل ہے، جو رات دن اس کوشش میں مصروف ہے کہ: قرآن حکیم کو حاملِ قرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ سے کاٹ کر "مرکزِ ملت" (حکمران) کے "بیدرد، کم سواد آستان" کے حوالے کر دیا جائے، "قرآن کا مفہوم وہ لیا جائے جو سرکار دولت مدار تشخیص کرے اور قرآن کریم کا جو مفہوم حضور کی حیاتِ طیبہ کے مبارک اوراق میں محفوظ ملتا ہے اسے "غیر محفوظ اور بے وقت کا راگ" قرار دے کر اس سے پیچھا چھڑا لیا جائے" تکنیک ان کی یہ ہے کہ: ایک شخص سینکڑوں سال بعد اٹھتا اور کہنے لگ جاتا ہے: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (حضور کا ارشاد ہے) کسی کو ان مہیب اور طویل فاصلوں کو چاک کر کے آخر یہ کیسے کہنے کا حوصلہ ہو جاتا ہے کہ آپ نے یہ فرمایا ہے؟ حالانکہ یہ اعتراض ان پر ہوتا ہے کہ پندرہ صدیوں بعد رسول اللہ کے قائم مقام نام نہاد مرکز ملت کو من مانی حتمی تفسیر قرآن کا معیار ٹھہراتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے معصوم بندے محمد عربی کی مستند تفسیر بصورت سنت و حدیث جس کی روایتاً و درایتاً حفاظت مسلمانوں کا معجزانہ کرشمہ ہے، کو تسلیم کرنے پر تیار نہیں بلکہ اسے عجمی سازش قرار دیتے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب ان ہی خود ساختہ بے چینیوں اور غلط فہمیوں کی دوا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ

نے اسانید اور اصولِ حدیث پر چند ایک کتابیں تحریر فرمائی تھیں، ان میں سے ان کی ایک کتاب "اتحاف النبیہ فیما یحتاج الیہ المحدث والفقیہ" ہے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے "عجالۂ نافعہ" کے نام سے فارسی زبان میں اس کی تلخیص پیش کی تھی، جس میں طبقاتِ کتب، ضبطِ اسماء، مصنفات کی اقسام، مصنفین تک مؤلف کی اپنی اسانید کا تذکار ہے۔ العجالۃ النافعۃ اس کا عربی ایڈیشن ہے جسے فاضل نوجوان مولانا حافظ عبدالرشید سلفی نے مع حواشی "التعلیقات الساطعۃ" عربی میں منتقل کیا ہے۔ اور جماعت اہلِ حدیث کے عظیم ناقدا ور نکتہ رس مؤلف مولانا محمد عطاء اللہ حنیف نے اس کا فاضلانہ مقدمہ لکھا ہے۔ جس میں اصولِ حدیث کی بنیادی اصطلاحات کے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے جو خاصہ بصیرت افروز ہے۔ کتاب کے اخیر میں "فتاوی علمائے حدیث" کے مرتب شیخ الحدیث مولانا ابوالحسنات علی محمد سعیدی کی اسانید بھی مع تعارفِ رجال ذکر کر دی گئی ہیں۔

اس کتاب پر مترجم نے جو تعلیقات لکھی ہیں وہ بجائے خود ایک مستقل کتاب کی حیثیت رکھتی ہیں، عجالۂ نافعہ میں جو اصطلاحی الفاظ ملتے ہیں ان کی تشریح، مجمل کی تفصیل اور رواتِ اسانید کا جامع تعارف پیش کیا گیا ہے۔ تذکارِ رجال میں بعض ایسے "درر منثورہ" بھی آگئے ہیں جو حدیث کے ایک طالب علم کے لیے انمول موتی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر میں یہ کہوں کہ تعلیقات نے کتاب میں جان ڈال دی ہے تو اس میں مبالغہ نہیں ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

حضرت مولانا ابوالحسنات سعیدی زادہ اللہ شرفاً وکرامۃً ناسازگار حالات کے باوجود کتاب وسنت کے سلسلے میں جو خدمات انجام دے رہے ہیں، زیرِ تبصرہ کتاب کی طباعت اور اشاعت بھی اسی سلسلے کی ایک مبارک کڑی ہے، اگر مسلمان اس سلسلے میں ان سے تعاون کریں تو وہ اس سلسلے کی خدمات بہتر سے بہتر انجام دے سکتے ہیں۔ راقم الحروف ذاتی طور پر جانتا ہے کہ مولانا موصوف گرانبار قرض کے باوجود یکسو ہو کر کام کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی ان خدمات کو قبول فرمائے اور مساعی جمیلہ میں برکت دے۔ مکتبہ سعیدیہ میں مولانا سعیدی اور فاضل مؤلف کا وجود لبا غنیمت ہے۔ مولانا عبدالرشید سلفی تالیف وتصنیف کے سلسلے کا خاص ذوق اور سلیقہ رکھتے ہیں۔ ہماری تمنا ہے کہ وہ اسے مزید ترقی دیں اور طباعت کے مرحلے سے بے نیاز ہو کر کام جاری رکھیں، کیونکہ یہ مؤلف کا کام نہیں ہے انھیں چاہیے کہ وہ اپنی بہترین صلاحیتوں سے کام لے کر تحشیہ و تعلیقات اور تالیف وتصنیف کے انبار لگا دیں، باقی رہا ان کی طباعت کا کام؟ سو وہ خدا خود ہی پیدا کر دیا کرتا ہے۔ جیسا کہ ہمارے اسلاف کا حال رہا ہے۔ ہمارے حلقہ میں کچھ نوجوان قلم کی صلاحیت رکھتے ہیں مگر جماعت اپنی اس قیمتی متاع سے بے خبر ہے یا سطحی اور نام ونمود کے چکروں میں پڑ کر ٹھوس خدمات کی طرف توجہ نہیں دے رہی ——— فھل من مدکر!